

# سرو شکشا ابھیان کا نفاذ

Posted On: 23 MAR 2017 7:51PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 23 مارچ۔ وزیر مملکت (وسائل فروغ انسانی) جناب اوپیندر کشواہا نے آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا ہے کہ مرکزی اسپانسر شدہ اسکیم ، جس کا نام سرو شکشا ہ ابھیان (ایس ایس اے) ہے، وہ پوری طرح سے بچوں کے لئے مفت اور لازمی تعلیم حاصل کرنے کے حق (آر ٹی ای) ایکٹ مجریہ 2009 کے نفاذ کے لئے ایک مجاز اسکیم ہے۔ اس کا مقصد بنیادی تعلیم کو عام کرنا اور یکساں شکل دینا ہے۔ تعلیمی اور منصوبہ بندی نیز انتظامیہ کی قومی یونیورسٹی (این یو ای پی اے) سالانہ بنیادوں پر متحدہ ضلعی اطلاعاتی نظام برائے تعلیم (یو ڈی آئی ایس ای) کی شکل میں متعلقہ اطلاعات وصول کرتی ہے۔ ان کا تعلق مختلف تعلیمی اشاروں سے ہوتا ہے۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ ایس ایس اے نے تعلیم تک سبھی کی رسائی اور مساوات کو فروغ دینے کے سلسلے میں قابل ذکر کامیابی حاصل کی ہے۔ یو ڈی آئی ایس ای 2015-16 کے مطابق ابتدائی تعلیم کے اسکولوں میں بچوں کے داخلہ لینے کی تعداد جو 2009-10 میں 18.78 کروڑ تھی، وہ بڑھ کر 19.67 کروڑ ہو گئی ہے۔ 6 سے 14 سال کی عمر کے دائرے میں آنے والے بچوں کے اسکول نہ جانے کے معاملات میں بھی کافی کمی دیکھی گئی ہے۔ 2005 میں یہ تعداد 134.6 لاکھ تھی جو 2009 میں گھٹ کر 84 لاکھ ہو گئی اور 2014 تک گھٹ کر 61 لاکھ پر آگئی۔ پرائمری اسکول کی سطح پر سالانہ بنیاد پر تعلیم ترک کرنے والے بچوں کی تعداد بھی کم ہوئی ہے اور 2009-10 میں 9.11 فیصد سے گھٹ کر 2015-16 میں 4.13 فیصد ہو گئی ہے۔ پرائمری سے اپر پرائمری میں منتقل ہونے کی شرح 2009-10 میں 83.63 فیصد تھی جو 2015-16 میں بڑھ کر 90.14 فیصد ہو گئی ہے۔ استاد اور شاگرد کا تناسب (پی ٹی آر) جو 2009-10 میں 32 تھا، وہ 2015-16 میں گھٹ کر 24 ہو گیا ہے۔

جناب کشواہا نے بتایا کہ ایس ایس اے کا مقصد یہ ہے کہ ابتدائی تعلیم تک تمام بچوں کی رسائی کو یقینی بنانے کے لئے اسکولی بنیادی ڈھانچہ کی فراہمی آر ٹی ای ایکٹ مجریہ 2009 میں متذکرہ معیارات اور ضوابط کے مطابق کی جائے اور اس کے ذریعے تمام بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کا موقع مل سکے۔ 2001 میں ایس ایس اے کے آغاز سے لے کر، 20016-17 تک، تین لاکھ 64 ہزار 155 نئے ابتدائی اسکول کھولنے، 3 لاکھ 11 ہزار 622 اسکولی تعلیم کی عمارتیں تعمیر کرنے اور 18 لاکھ 73 ہزار 415 اضافی کلاس روم فراہم کرنے، 2 لاکھ 42 ہزار 198 پینے کے پانی کی سہولتوں کی فراہمی، 10 لاکھ 36 ہزار 470 اسکولی بیت الخلا تعمیر کرنے کے لئے منظوری دی جا چکی ہے۔ ریاستوں اور مرکزی انتظام کے علاقوں نے اپنی جانب سے اطلاع فراہم کی ہے کہ 3 لاکھ 59 ہزار 826 نئے ایلیمینٹری یا پرائمری اسکول کھولے جا چکے ہیں۔ 3 لاکھ 2 ہزار 919 اسکولی بلڈنگوں کی تعمیر عمل میں آچکی ہے۔ 18 لاکھ 37 ہزار 445 اضافی کلاس روم فراہم کرائے جا چکے ہیں۔ 2 لاکھ 33 ہزار 88 پینے کے پانی کی سہولتیں اور 9 لاکھ 88 ہزار 499 بیت الخلا 30 ستمبر 2016 تک فراہم کرائے جا چکے ہیں۔ 19.49 لاکھ اساتذہ کی اسامیوں کو منظوری دی گئی ہے اور ریاست اور مرکزی کے زیر انتظام کے علاقوں کی انتظامیہ کے ذریعے 31 دسمبر 2016 تک 15.75 لاکھ اساتذہ کی بھرتی بھی عمل میں لائی جا چکی ہے۔

وزیر موصوف نے بتایا کہ سوچہ ودیالیہ پہل قدمی کے تحت 15 اگست 2014 سے 15 اگست 2015 کے دوران 2 لاکھ 61 ہزار 400 ابتدائی اسکولوں اور ثانوی سرکاری اسکولوں میں، 4 لاکھ 17 ہزار 796 بیت الخلا تعمیر کئے جا چکے تھے۔ اس طرح سے امر کو یقینی بنایا گیا ہے کہ ہر سرکاری اسکول میں لڑکوں اور لڑکیوں کے علیحدہ علیحدہ بیت الخلا دستیاب ہوں۔ اس کے ساتھ ہی 13.58 کروڑ بچوں کو 11.08 لاکھ سرکاری اسکولوں میں صنفی لحاظ سے علیحدہ علیحدہ بیت الخلا فراہم کرائے جا چکے ہیں۔

وزیر موصوف نے بتایا کہ مرکزی حکومت وقفے وقفے سے ریاستی حکومتوں اور مرکزی انتظام کے علاقوں میں ایس ایس اے کے نفاذ کی نگرانی اور جائزہ کا کام مختلف سطحوں پر انجام دیتی ہے۔ اس سلسلے میں ریاست کے وزرائے تعلیم کی کانفرنسوں کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ ہر سال مشترکہ نظر ثانی مشن (جے آر ایم) کے تحت بھی دو مرتبہ نظر ثانی کا کام انجام دیا جاتا ہے۔ جے آر ایم میں آزاد ماہرین اور بیرونی سرمایہ فراہمی کی ایجنسیوں کے اراکین شامل ہوتے ہیں جو باری باری سے تمام ریاستوں پر احاطہ کرتے ہیں۔ اس طرح کے تجزیے اور نظر ثانی کے عمل کی پوری تفصیلی رپورٹ وزارت کی ویب سائٹ پر، عوام الناس کے ملاحظہ کے لئے پیش کی جاتی ہے۔

م ن ر

